حج اور عمرہ کے چند اہم مسائل کے جوابات

﴿حضرت مولانا ڈاکٹر مفتی عبدالواحد صاحب﴾

سوال (۱) حج وعمرہ پر گئے ہوئے بعض لوگ مکہ مکرمہ میں قیام کے دوران کسی بھی غرض سے جدہ چلے جاتے ہیں اور وہاں سے بغیر احرام باندھے مکہ مکرمہ واپس آجاتے ہیں۔ کیاان کا ایسا کرنا جائز ہے۔ کیاان کے لیے احرام باندھنا ضروری نہیں؟

سوال (۲) حرمین شریفین میں نمازِ جنازہ ادا کی جاتی ہے۔عورتیں جو اس وقت مسجد میں ہوتی ہیں وہ بھی نمازِ جنازہ میں شریک ہوجاتی ہیں۔کیا یہ صحیح ہے؟

سوال (۳) عمرہ اور حج کے لیے گئی ہوئی عورتوں کا مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز کے لیے جانا کیسا ہے؟

سوال (۴) مسجد حرام اور مسجد نبوی میں رمضان المبارک میں وتر کی نماز جو باجماعت ہوتی ہے وہ دوسلام کے ساتھ ہوتی ہے۔ہم لوگ جو حنفی ہیں ہمارے نزدیک وتر میں صرف ایک سلام ہے۔کیا ہم وتر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھیں یا علیحدہ پڑھیں۔

الجواب باسم ملهم الصواب حامدا ومصليا

(۱) جو لوگ میقات کے رہنے والے ہیں یا جو حل (یعنی میقات اور حرام کے درمیانی علاقہ) میں رہتے ہیں اور جدہ بھی حل میں داخل ہے یا مکہ مکرمہ سے کسی غرض سے حل میں آئے ہوں اگر وہ فوراً حج یا عمرہ کے ارادہ سے مکہ مکرمہ نہ جائیں تو ان کے لیے احرام باندھنا ضروری نہیں۔

(۲) عورتوں کا نمازِ جنازہ پڑھنا درست ہے لہٰذا ان کا مسجد حرام وغیرہ میں بھی درست ہے۔

(۳) مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی جو زائد فضیلت ہے عورتوں کو اپنی جگہ پر نماز پڑھنے میں انشاء اللہ وہی فضیلت حاصل ہوگی لہٰذا خاص نماز کی نیت سے نہ نکلیں۔ البتہ طواف کے لیے نکلیں یا سلام کے لیے نکلیں تو اس وقت مسجد میں عورتوں کے حصہ میں بیٹھ کر ذکر و تلاوت میں مشغول رہیں اور اس دوران جو فرض نماز آئے وہ جماعت سے پڑھ لیں تو گنجائش ہے۔

(۴) امام کے ساتھ پڑھ لیں۔ بہتر ہے کہ بعد میں تنہا اپنے طریقے سے یعنی ایک سلام کے ساتھ اس کا اعادہ کرلیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم